

مفت فوئس
Freebooks.pk

نماکرت

اردو لازمی جماعت دہ

م۔

تجربہ بورڈ

سبق 15

خطاب بہ جوانان اسلام علامہ محمد اقبال خیال و ارشاد اسلام
(Khitab ba Jawahan-e-Islam (Allama Iqbal))
خطاب بہ جوانان
م۔ بایگ درا

© freebooks.pk - اصل

میری مواد (Original Educational Content)



Khitab ba Jawanan-e-Islam)

اسلام

سید الکرمؒ نے جو مچکے کی سیخ میں لے کر رکھ کر کھانا کھا کر دیا۔

((Allama Iqbal))

[illegible]

کلمہ انوار کیا ہے کلمہ جعفر

لاہور میں یاد شاہ

لاہور میں بادشاہی رستہ
سفر میں تھکاتے کام
تجربہ دہی کی رستہ وطن دار
تیش کیا تیلی 2
پرمکالت کا شہ اختیار کیا۔ 1930ء
میل 1938ء کو اپنے رستہ
ہوا اور
تیک اپنا نام
اور پرمکالت کا شہ اختیار کیا۔
تیش کیا تیلی 2
پرمکالت کا شہ اختیار کیا۔ 1930ء
میل 1938ء کو اپنے رستہ
ہوا اور
تیک اپنا نام
اور پرمکالت کا شہ اختیار کیا۔

جب کہ اسراۃ خودی، 'رموز بہ خودی'، 'پیام مشرق'، 'زچوئے'،
 'موج'، 'جاوید'، 'نامہ'، 'پس چہ یاد کرد' اور 'ارمغان
 ہم آئیں۔'



معمول ہے۔ اقبال کے نزدیک خودی کی
 س سے مراد انسان کی داغ بیل قوت، خود اعتمادی اور اپنی صلاحیتوں کا
 ہم اُصلطاً حالت میں رہنے کے لئے مجاہزی اور سہمہ عمر براہ راست رکھنے کا
 خودی اسلام میں اقبال براہ راست

خطابہ
 اسیر کا ہوتو یہ ایک تیار کرتا ہے، اسیر کا تیار ہونا ہے، خطاب براہ جواران
 میں اور مجاہزی میں نہیں۔

نوشہ نصاب
 نوجوانوں کو مخاطب کر کے خطاب براہ جواران
 قزو اسیر کا ہونا ہے، اور وہ خطاب براہ جواران
 اسیر کا ہونا ہے، اور وہ خطاب براہ جواران

برکان
 یوں ہیں ان کی اجداد
 کی یاد دلاؤ ان کی یاد دلاؤ ان کی یاد دلاؤ
 میں، اور ان کی یاد دلاؤ ان کی یاد دلاؤ
 سوس کا اس میں شاعر

م کا تعارف
 بیداری اور خود اعتمادی کی دعوت دیتے ہیں۔



خیال لکھو کہ یہ شاعر یاد دل رہا ہے کہ اُوہ نوکیلی رات والی پذیر باریکات ہو رہی ہے کہ کیا اس نے

تے روئے سیر

شاعر بیان کرتا ہے کہ حرا نے عرب، جرم خیال اول: خطاب اوسے پیغمبر کی پکار

خیال دوم: عرب کی تہذیب

جنت کی آغوش بانوں پکارتا تھا، حصہ سیٹھ شانیوں پکارتا تھا، انہی قوم کے ہاں

تبی ع

شکر بنی ہاشم کا آگے بڑھنا دیکھ کر دہریہ رانت

نہی بادشاہ ہوں، مہم جوں آ پاؤں
قل نہیں تہمت ہے کہ گمراہی کی حالت میں ہرادی کی پیادہ بنا۔

تکر

خیال سوم: اسلاف کی جو میراث ہے
شاعر جنوں حال نظر کرتا ہے کہ آج کے دور سے بے پناہ کی غارت گری ہے ہر اور کوئی سبوتاژ سے محفوظ
نے کے خوف سے ایلے، وہ شکست (حصہ ارب) میں صدقہ دیتے ہوئے ان کی عزت
سہی، ہل سہارے کوئی، ہیں صدقہ دیتے ہوئے ان کی عزت
پکچا تا تھا۔ تم نے ا

خیال چہارم: ماضی اور حال کا موازنہ

میں رہا: وہ ع
مل اور کردار
نلی سے اسے گزوا دیا اور آسمانوں کی بلندی

(ثریا) سے زمین پر آرہے۔



میں ابم رب کے کہتے خانوں میں واقعہ اراپت ماضی چیرہ
 لم کا ورر تھا اور یوریشکی مقروضی
 نہیں۔ اسلاف کی وہ
 س کلم نا انا او سوس ناک
 تہیں، کہ نہ دین
 تہی کہ نہیں
 اس ب
 ہے ط
 نہی امید کی رو میں حضرت یہ
 بنی پوشیدہ
 یجا اسہ شاره کیا گیا ہے، شریک وہ اشعر پیہ نام دیدہ کہ تار اور
 سگمان نوجوانوں کو اتنے اسلاف کی ع
 تہی موجب ہیں۔ علامہ اقبال کے نزدیک
 چان سگ
 ہیں۔

مرکزی خیال

تہی وہ خودی، ان کے ویر و اسیر نا اور ان کے
 تہی کہ وہ خود کی پیداری قریب و اسیر نا اور ان کے
 تہی کا شعور حاصل کرنا چاہیے، تاکہ وہ خود کی پیداری قریب و اسیر نا اور ان کے
 تہی کا شعور حاصل کرنا چاہیے، تاکہ وہ خود کی پیداری قریب و اسیر نا اور ان کے

ایم الفاط
 کے

گھوڑا، استعارہ تا ابتدائی پرورش کی جگہ۔

حرا
 میں ہیں والہ، بادہ، شین۔

نظر
 ہنے کی چیر۔



کی، بر

ط

جہاں داری نم سکتی تھی چلا۔

غور و فکر کرنا، سوچ بچار۔

میراث، وہ چیز جو آباء اجداد سے ملے۔

یور تاروں کا ایک مجموعہ، خود احراف، غیرت میں، آسمان کی بندگی کی علامت۔

خلاقیت، والا، ہلال دار اور بیوں کار۔

ایک خاکہ جو بر

م خطاب جو زبان اسلام: بر حص۔

ط

ط

خاکہ

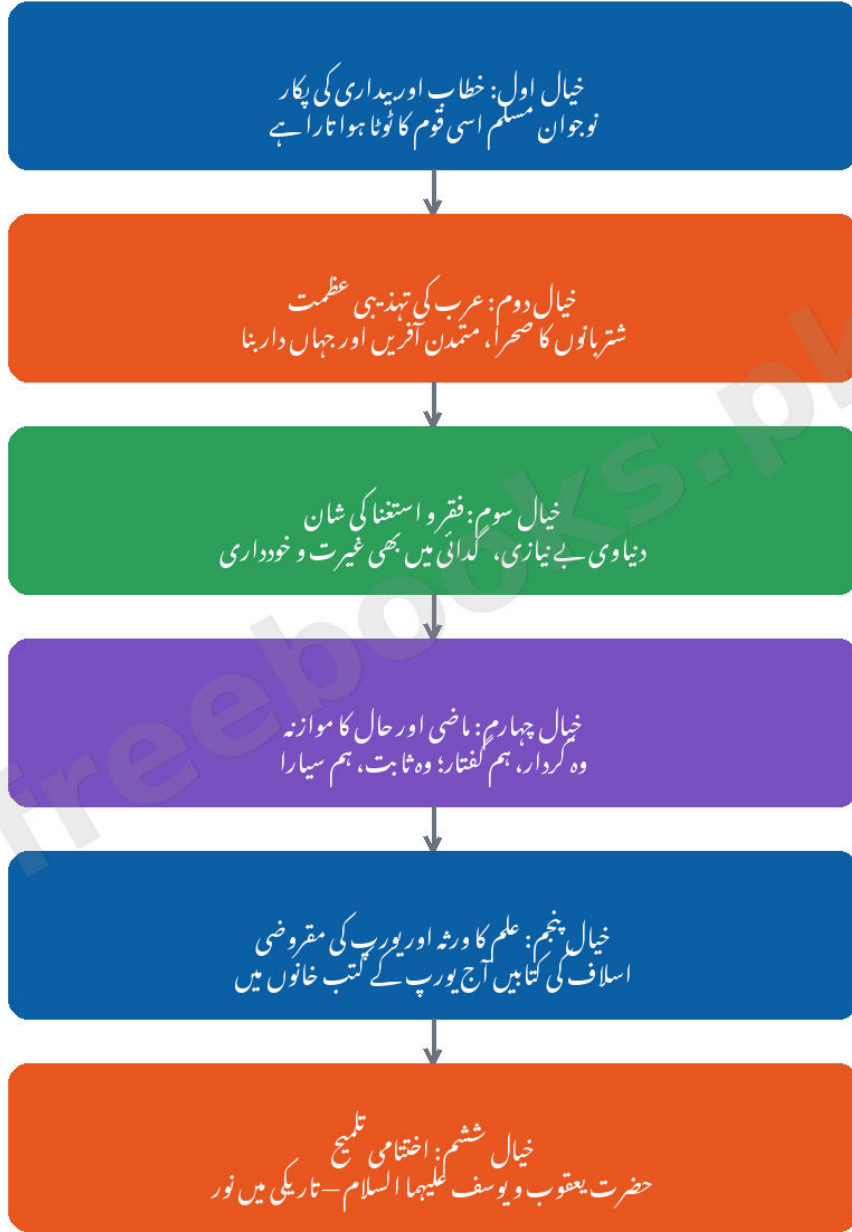
نمیں بیان کر چکے ہیں پناہی خیالات کا خلاصہ

م کے چھ خیالات:

کھاتا ہے۔



خطاب بہ جوانانِ اسلام: نظم کے چھ خیالات



اس کے

طا کے چھ خیالات

میں شاعر بجا راہ راست
سکمان نوجوانوں کو مخاطب

خطاب بہ جوانانِ اسلام کے کیا معنی
مصر سوالات و جوابات میں؟

کرتا ہے۔



ختم کے مطابق یہ
نہی مٹھ شہزادوں کو ٹھکانہ دیا تیار کر کے قوم کی زوال پذیر باقیات میں جہر

مکتی صحرایہ
معم غریب کو
علامہ اقبال نے
عمر اقبال کی روشنی میں

ی نظام حکمرانی کا

نہی عورت ہنس

صوبہات کے لیے کیوں نہ

نہی عورت ہنس

معم کو ان کی عمرات ہیں۔

حرک ستارہ اور سیارہ

کلا تمام رہنا۔

کے کا خوف رہتا تھا۔

ٹخن والے

حرک ستارہ ہے؛ اسلاف کو ثابت

اوپر کے اور 'سیارہ' سے کیا مراد لی گئی ہے؟

طبع میں حضرت

طبع میں کس واسطے کی طرف اشارہ ہے؟

نکی اور حضرت یوسف علیہ السلام کے نور کی طرف

یجا اشارہ ہے۔



بسم کا آغاز توجہ دوان
ط
بسم کا آغاز توجہ دوان
ط
بسم کا آغاز توجہ دوان
ط

بسم کا آغاز توجہ دوان
ط
بسم کا آغاز توجہ دوان
ط
بسم کا آغاز توجہ دوان
ط

بسم کا آغاز توجہ دوان
ط
بسم کا آغاز توجہ دوان
ط
بسم کا آغاز توجہ دوان
ط

بسم کا آغاز توجہ دوان
ط
بسم کا آغاز توجہ دوان
ط
بسم کا آغاز توجہ دوان
ط

بسم کا آغاز توجہ دوان
ط
بسم کا آغاز توجہ دوان
ط
بسم کا آغاز توجہ دوان
ط

بسم کا آغاز توجہ دوان
ط
بسم کا آغاز توجہ دوان
ط
بسم کا آغاز توجہ دوان
ط

بسم کا آغاز توجہ دوان
ط
بسم کا آغاز توجہ دوان
ط
بسم کا آغاز توجہ دوان
ط

بسم کا آغاز توجہ دوان
ط
بسم کا آغاز توجہ دوان
ط
بسم کا آغاز توجہ دوان
ط



میں ان یورپ کے کیت خانوں میں محفوظ ہیں۔
 اس کی بنیاد رومی نے رکھی تھی۔ اس کی کتب خانوں کا کھنڈہ کھنڈہ ہے۔
 اس کی بنیاد رومی نے رکھی تھی۔ اس کی کتب خانوں کا کھنڈہ کھنڈہ ہے۔
 اس کی بنیاد رومی نے رکھی تھی۔ اس کی کتب خانوں کا کھنڈہ کھنڈہ ہے۔

اس کی بنیاد رومی نے رکھی تھی۔ اس کی کتب خانوں کا کھنڈہ کھنڈہ ہے۔
 اس کی بنیاد رومی نے رکھی تھی۔ اس کی کتب خانوں کا کھنڈہ کھنڈہ ہے۔
 اس کی بنیاد رومی نے رکھی تھی۔ اس کی کتب خانوں کا کھنڈہ کھنڈہ ہے۔

اس کی بنیاد رومی نے رکھی تھی۔ اس کی کتب خانوں کا کھنڈہ کھنڈہ ہے۔
 اس کی بنیاد رومی نے رکھی تھی۔ اس کی کتب خانوں کا کھنڈہ کھنڈہ ہے۔
 اس کی بنیاد رومی نے رکھی تھی۔ اس کی کتب خانوں کا کھنڈہ کھنڈہ ہے۔

اس کی بنیاد رومی نے رکھی تھی۔ اس کی کتب خانوں کا کھنڈہ کھنڈہ ہے۔
 اس کی بنیاد رومی نے رکھی تھی۔ اس کی کتب خانوں کا کھنڈہ کھنڈہ ہے۔
 اس کی بنیاد رومی نے رکھی تھی۔ اس کی کتب خانوں کا کھنڈہ کھنڈہ ہے۔

اس کی بنیاد رومی نے رکھی تھی۔ اس کی کتب خانوں کا کھنڈہ کھنڈہ ہے۔
 اس کی بنیاد رومی نے رکھی تھی۔ اس کی کتب خانوں کا کھنڈہ کھنڈہ ہے۔
 اس کی بنیاد رومی نے رکھی تھی۔ اس کی کتب خانوں کا کھنڈہ کھنڈہ ہے۔

میں ان یورپ کے کیت خانوں میں محفوظ ہیں۔



میش کا (د) عطاس کا

ہمیں۔

پکچر تاتھا۔

دوست جواب: (ج) مان اسلام کس م
علامہ اقبال کس شے میں ہیں اور یہ ج
حضرت جواب: (الف) میں پیدا ہوئے ہیں۔ کلام میں شامل
تکچھا تھا۔
انگ درا (ب) بال جبریل (ج)

حضرت جو اب: (الف) پندرہویں صدی ہجری میں شہرہ یمن میں پیدا ہوئے۔ علامہ اقبال (د) دارمیان حجاز

علامہ اقبال (د) دار معارف حجاز
درست جواب: (ب) سیالکوٹ - علامہ اقبال سیالکوٹ ریخ، سید ج (ب) لکھنؤ (ج) بر

درست جواب: (ب) سیالکوٹ - علامہ اقبال سیالکوٹ میخ، سیپرج (ب) لیکن (ج) منہن (د) یثین

م کے مہم

خطبہ الامیر
 طع نہیں مدکور، پیر کبڑھاں مکتس
 نے الٹ ملک کا طع
 نریہ کس ج
 سقے نہیں پی ا
 جبریتی (د)

سائنس میں مدکور پیر کینجھاں مکس
 نرہ کس جہ
 سقے نیں پی ا
 خطہ الایہ
 ڈرئسٹیکل
 (ج) خطہ (د) خطہ
 علامہ اقبال
 1877ء-1938ء
 نے یہ
 طے نیں
 تچ ڈی کی۔

(ب) علامہ محمد رفیع (الف) خطبہ الہ آباد - علامہ اقبال نے یہ خطبہ
 (ب) حضرت محمد اقبال (1877ء-1938ء): پشاور
 (ب) مفتوح علیہ (الف) کسار علیہ (ج) حبیب
 (ب) شمس سیالکوٹی 1930ء کے ٹمپل کلاؤ (الف) خطبہ الہ آباد (ب)

(ب) حضرت علیؓ سے اس خطم کج (حضرت برادرِ سیاح کو ۱۹۳۰ء کے پیش کیا جلاولف) خطبہ الہ آباد (ب)

دست چار : (ب) حضرت علیؓ سے ۱۹۳۰ء

دست جواب: (ب) حضرت رومیؒ، 1930ء میں لکھی گئی خطبہ کے آثار پر مشتمل کتاب (الف) حضرت مولانا محمد رفیع الدین صاحب دہلویؒ نے تیار کی۔

پیش کیا۔

پیر ایم علیہ السلام (حضرت نوح علیہ السلام)

تیز رفتاری

تیسرا حصہ: نظریاتی خلاصہ اسلام، ماخذ، یانگ درا (1924ء)، صیف: خطا بہر، تکمیت کامط، حج لاء میں۔

طریقی خلاصہ اسلام 'ماخذ' یاری
م 'خطاب' یہ جواران

ط
میش کیا، مہ سقین
م، براہ راست م
نریہ

پاکستان کے خالق -

پائیدار انسان کے خالق۔

سے خطاب۔



اسیرتعارہ کے تین ارکان: مسیرتعارفہ، مسیرتعارلہ، وجہ جامع۔ ترتیب سے یاد م
 ی ورثے کی یاد سے خود اعتمادی اور خودی کی بیداری کا پیغام۔
 اسیرتعارہ کے تین ارکان: مسیرتعارفہ، مسیرتعارلہ، وجہ جامع۔ ترتیب سے یاد م
 ی ورثے کی یاد سے خود اعتمادی اور خودی کی بیداری کا پیغام۔
 اسیرتعارہ کے تین ارکان: مسیرتعارفہ، مسیرتعارلہ، وجہ جامع۔ ترتیب سے یاد م
 ی ورثے کی یاد سے خود اعتمادی اور خودی کی بیداری کا پیغام۔

اسیرتعارے کے تین ارکان: خطابیہ، اسیرتعارہ، ارکان اسیرتعارہ۔
 اسیرتعارہ کے تین ارکان: خطابیہ، اسیرتعارہ، ارکان اسیرتعارہ۔
 اسیرتعارہ کے تین ارکان: خطابیہ، اسیرتعارہ، ارکان اسیرتعارہ۔
 اسیرتعارہ کے تین ارکان: خطابیہ، اسیرتعارہ، ارکان اسیرتعارہ۔

اسیرتعارے کے تین ارکان: خطابیہ، اسیرتعارہ، ارکان اسیرتعارہ۔
 اسیرتعارہ کے تین ارکان: خطابیہ، اسیرتعارہ، ارکان اسیرتعارہ۔
 اسیرتعارہ کے تین ارکان: خطابیہ، اسیرتعارہ، ارکان اسیرتعارہ۔
 اسیرتعارہ کے تین ارکان: خطابیہ، اسیرتعارہ، ارکان اسیرتعارہ۔

